رجسٹرڈ نمبر ایل ۹

# نُور افشان

حقیقی نُور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

جلد ۴۲ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہی ۱۳ فروری سنہ ۱۹۱۴ء | نمبر ۷

مسیح ابن اللہ ۲ر
اثمار شیریں ۳ر
میزان الحق ۴ر
طریق الحیات ۲ر
کشف القرآن ۶ر
عقاید اسلامیہ ۱۰ر
ینابیع الاسلام ۸ر
ہدایت المسلمین ۸ر
تحقیق الایمان ۴ر
تواریخ محمدی ۴ر
تعلیم محمدی ۴ر
دین اسلام اور اُسکی تردید از روئے اسلام ۲ر
دعوتِ اسلام ۶پائی
گنجینہ اسلام رومن ۸ر
بے گناہ نبی ۳پائی
فارقلیط ″
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل ″
حضرت محمد ″
انجیل شریف کی صحت و درستی ″
اسمار الٰہی ″
خدا کے دس حکم ″
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں ″
مسیح یا محمد ″
نماز ″
سچا اسلام ″
قرآن ″
یسوع مسیح ″
یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا ″
سورہ فاتحہ ″
ہمارا شافع کون ہے ″

خدا ہمارا باپ ۳پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی ″
انصاف کا دن ″
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد ۶ر
تحقیق الاسلام حصہ اول ۲ر

## سلسلہ اصلاح

اصلاح تمدن ۵ر
اصلاح زراعت ۱ر
اصلاح اخلاق ۴ر
ہند کی افلاس کا انسداد ۱ر
شادی کی بابت خیالات ۱ر
صنعت و دستکاری ۲ر

## اسکول کی کتابیں

اُردو کا قاعدہ ۶پائی ۱ر
اُردو کی پہلی کتاب ۱ر
اُردو کی دوسری کتاب ۲ر و ۳ر
اُردو کی تیسری ۲ر
اُردو کی چوتھی کتاب ۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کننگ صاحب کا ۱ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب ۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب ۲ر
زنانہ سیکنڈ ریڈر۔ گورمکھی ۲ر
گورمکھی قاعدہ ۳پائی

## کیٹی کیزم

دینی سوال و جواب ۶پائی
″ ″ پنجابی اردو حروف ″
″ ″ رومن اردو ″
″ ″ گورمکھی ″

## سوالات

سوالات متی کی انجیل پر ۱ر
سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی ۱ر
سوالات لوقا کی انجیل پر ″ ۱ر
سوالات یوحنا کی انجیل پر ″ ۱ر

## مسیحیوں کیواسطے

تواریخ کلیسا ۸/۱
حل مشکلات حصہ اول ۶ر
تحقیق بائبل ۴ر
طالبان حق ۹ر
تواریخ بائبل ۸/۱
حیات مسیح ۲ر
مسیح کا نمونہ ۹
مسیح کے خاص دوست ۸ر
کشف الحقایق ۸ر
راہِ زندگی ۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن ۸ر
صحت جسمی اُردو ۴ر
انجیل برنباس کے حالات کا رسالہ ۲ر
مسیح کی تعلیم ۴ر ۶ر ۱۲ر
القاب مسیح ۴ر
بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے ۴ر
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ سوالات ۴ر

## متفرق کتابیں

دائی گری رومن اردو ۸ر فارسی اُردو ۸ر
ہدایت تیمارداران رومن اردو ۸ر
ابن حور اردو ۸ر۔ رابنسن کروسو ۱۲ر
طلائی شمعدان ۴ر۔ مارکوپولو کا سفرنامہ ۶ر
روح سے معمور زندگی ۴ر
طریق دعا ۴ر
شعاع نور حصہ اول و دوم ۵ر
طیطس یا رفیق صلیب ۸ر

# نور افشان

لودیانہ۔ جمعہ۔ ۱۳ فروری ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین



## گذشتہ اخبار

ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب ۵ تاریخ کی شام کو بروز اتوار لاہور سے پنجاب کی ریاستوں میں دورے کیلئے روانہ ہونگے۔

مسٹر جی آر کلارک آئی سی ایس ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات دہلی میں آگئے ہیں۔

مسٹر ٹی ٹائس جو کہ دہلی میں گورنمنٹ پریس کے انچارج تھے لاہور کے گورنمنٹ پریس کے سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوئے ہیں۔

مسٹر جے جی ورسیمیری آئی ای۔ جو کہ بوشہر میں ملکی ریذیڈنٹ تھے۔ گذشتہ اتوار کو بندوق کے حادثے سے مر گئے ہیں اور یہ بھی خیال ہے کہ وہ اچانک گولی کا نشانہ بن گئے۔

یہ خبر آئی ہے کہ ایک ڈاک کا ہرکارہ ٹیوائے اور بیبو کے درمیان ۱۲ جنوری کو ڈکیتیوں سے مارا گیا اور ڈاک لے کر بھاگ گئے ڈاکو گرفتار ہو گئے۔ مگر تا حال مال برآمد نہیں ہوا۔

ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب لاہور نے میڈیکل کالج میں درس کے وقت درس دیتے ہوئے اعلان کیا کہ لودیانہ کا میڈیکل کالج بجائے مسیحی مستورات میڈیکل کالج کے پروونشل میڈیکل اسکول کہلائیگا۔

لنڈن میں فلیٹ پے ماسٹر ٹوری پر ۲ برس کی تعزیری ملازمت کا فتوے لگایا گیا ہے۔ کیونکہ اس نے ۱۳۵۰۶ پونڈ لوگوں کا غبن کر لیا تھا۔

اس سال شملہ میں معمول کی بہ نسبت زیادہ سردی ہو گئی ہے۔ برف اتوار کو سارے دن پڑتی رہی۔ اور اب چار انچ موٹی اسٹیشن اور آس پاس کے پہاڑوں پر برف جمی ہوئی ہے۔

نیویارک کے ایک بھتیجی نے ۵۰ مہمانوں کی ضیافت کی فی مہمان ۲۵ پونڈ خرچ آیا۔

جزیرہ عمان پر ایک لائٹ ہوس بن گیا ہے۔ جو کہ تین برس سے بن رہا تھا اس میں ۸۰۰۰۰ قندیل جلیں گی۔

ہسپانیہ کے ایک خاص حصے میں شادی کے وقت انگوٹھی استعمال نہیں ہوتی۔ بلکہ شادی کی رسم کے بعد دولہا اس گلاب کے پھول کو جو کہ دلہن کے سر پر ہوتا ہے۔ اس کے سر کے گرد بائیں سے دائیں کو پھیرتا ہے۔ اور یہ نشان ہے کہ عورت کی شادی ہو گئی۔

گورنمنٹ میسور نے مہاراجہ کالج کو بی۔ اے تک پڑھانے کی منظوری کر لی ہے۔

افسوس کہ مس صاحبہ مسیح برند بتاریخ ۴ فروری ۱۹۱۴ء کو خداوند یسوع مسیح کے پاس اس جہان فانی سے کوچ کر گئی ہے۔ دو لڑکیاں جو کہ ایک کی عمر ۹ سال اور دوسری کی ۱۱ سال ہے اپنے پیچھے چھوڑ گئی ہے خدا پسماندگان کو صبر دے۔

لاہور دیال سنگھ کالج کے پروفیسر کے۔ ایم۔ میترا ایشیاٹک سوسائٹی کے ممبر انتخاب کئے گئے ہیں۔

ہز اکسیلنسی خلیل خالد بیگ قونصل جنرل ٹرکی نے حال ہی میں لاہور میں آکر وہ غالیچہ بادشاہی مسجد میں نذر کیا جو سلطان ٹرکی نے دیا تھا۔ وہ غالیچہ بہت سے مسلمانوں کو ڈپٹی کمشنر کی حاضری میں دیا گیا۔

مسٹر رونالڈ منرو فرگسن آسٹریلیا کے گورنر جنرل مقرر ہوئے ہیں بجائے لارڈ ڈینمن کے جو بسبب علالت اس منصب سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

ہز آنر گورنر بنگال ۱۰ ماہ حال کو ڈھاکہ پہونچ گئے ہیں۔

گورنمنٹ بنگال نے نشانتی پریس سے ۵۰۰۰ روپیہ بطور ضمانت طلب کئے ہیں۔ اس بنا پر کہ وہ زہریلے اور اخباری رسیدیں وغیرہ چھاپا کرتا تھا

کرنیل جی۔ ڈی۔ کیمبل آر۔ اے ہندوستان میں جگہ کمانڈ کے لئے انتخاب کئے گئے ہیں۔ اور وہ انفنٹری بریگیڈ پر راولپنڈی تعینات کئے گئے ہیں۔

لفٹننٹ کرنیل ایم۔ ڈبلیو۔ ڈگلس سی۔ آئی۔ ای پورٹ بلیر کے چیف کمشنر اس گرما میں لمبی رخصت پر جاتے ہیں۔

---

# تار برقی

۹ فروری لنڈن ۔ یہ سرکاری طور سے ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ پرنس آف ویلز اگست میں دورے کے لئے روانہ ہونگے نیز کہ ان کی منگنی بھی یونانی شہزادی سے ہوگی۔

۹ فروری لنڈن ۔ حضور ملک معظم نے آج چینی وزیر اور شہزادہ سیام کو شرف قبولیت عنایت فرمایا۔

۹ فروری برلن ۔ یہ سرکاری طور سے اعلان کر دیا گیا ہے کہ ولیعہد اور شہزادی موسم گرما میں افریقہ کے گرد دورہ کرینگے

۹ فروری بمبئی ۔ گورنر و لیڈی ویلنگڈن دورے سے واپس آ گئے ہیں۔

۹ فروری کراچی ۔ ولایتی ڈاک کے جہاز لاسانانے کو بروز سنیچر صبح کے وقت کراچی کے رستے میں دیر سے پہنچیگی۔

۹ فروری رنگون ۔ ہز ہائنس آغا خاں کے رنگون میں آنے پر رچ پارک ۔ ووڈ پر ایک گارڈن پارٹی دی گئی۔ بہت سے شرفا اور ہز آنر لفٹنٹ گورنر و لیڈی ایڈمسن بھی حاضر تھے۔ گوہر جان نے جو کہ گانے میں مشہور ہے۔ اور رنگون میں کچھ عرصہ سے اپنا ہنر دکھا رہی ہے۔ اس تقریب پر اپنے علم کے جوہر دکھائے۔ لیڈی ایڈمسن صاحبہ نے خوش ہو کر ایک طلائی تمغہ اس کو عطا فرمایا۔

۱۰ فروری پاناما ۔ مسٹر برک کمسریٹ ڈیپارٹمنٹ کے منیجر اور دیگر افسر معزول کر دیئے گئے۔ کیمپوں کی خوراک کو مہیا کرنے کے معاملے میں جو تحقیقات کی گئی تھی اس کا یہ نتیجہ ہے۔ اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر برک نے ۱۳۷۰۰۰ ڈالر جمع کئے۔

۱۰ فروری لنڈن ۔ لارڈ منٹو سخت بیمار ہیں۔ اور حالت نازک ہے۔

۱۰ فروری ۔ پریذیڈنٹ اورسٹ ہائٹی جیمیکا کو بھاگ گئے ہیں۔ ان کی جگہ بغاوت کا سرغنہ ایم زامر پریذیڈنٹ قرار دیئے گئے ہیں۔

۱۰ فروری سٹاک ہالم ۔ کیبنیٹ نے بادشاہ کی ذراسی مخالف رائے پر استعفا دیدیا ہے۔

۱۰ فروری لنڈن ۔ ڈیلی میل کا ایک تار مظہر ہے کہ نیوزیلینڈ میں سرکار ہندیوں کی متواتر آمد کو بہت غور سے دیکھ رہی ہے۔ مسٹر میسی وزیر اعظم کہتے ہیں کہ ان کو روکنے کے لئے کچھ کرنا چاہیے۔

۱۰ فروری الہ آباد ۔ یہ خبر کہ جنرل سر آر ۔ ایس ۔ ایس بیڈن پاول بمبئی میں آوینگے۔ اس میں کچھ غلطی ہے۔ پائنیر کہتا ہے کہ جہاز بی ۔ پی نومبر سے پہلے نہیں آئیگا۔

۱۰ فروری دہلی کپتان ہومز پارک و کپتان شیرٹن آج صبح حضور وائسرائے و لیڈی ہارڈنج کے مہمان ہوئے ہیں۔

۱۰ فروری لنڈن ۔ مسٹر رامسے مکڈانلڈ محنت پیشہ پارٹی کے چیرمین منتخب ہوئے ہیں۔

۱۰ فروری پیرس ۔ ماٹن بیان کرتا ہے کہ ایک معاہدہ اہل فرانس و اہل جرمنی کے درمیان تھوڑے دنوں میں شائع ہونیوالا ہے۔ جس کی رو سے پہلے یہ کہ فرانس بغداد ریل سے فائدہ نہ اٹھائیگا۔ دوسرا بغداد ریلوے اور نظام بحیرہ اسود کے درمیان ایک مقام اتصال بنایا جائے۔ تیسرا جرمنی نے فرانس کے حق میں سوریاے ریل کی پٹری اٹھالی ہے۔ ماٹن یہ بھی کہتا ہے۔ کہ رفتہ رفتہ انگریزوں اور جرمنی کے درمیان بھی معاہدہ ہو جاویگا۔

مردان کا ایک تار مظہر ہے کہ خان ہوتی ۔ بدھ کی صبح کو فوت ہو گئے۔ خان مرحوم شمال مغربی سرحدی صوبے کے ایک بڑے جاگیردار تھے۔

یہ تجویز ہے کہ ۳ مارچ کو دہلی میں ملکہ تھمن کی ضیافت کی جاوے۔

۱۰ فروری مدراس ۔ بسیداپٹ میں ان ۱۸ آدمیوں کی تحقیقات شروع ہو گئی ہے۔ جو کہ میسور کے کارخانے کے فساد میں شامل تھے۔

۱۱ فروری رنگون ۔ اے ۔ فنس پیٹرک اور ای ۔ ایف رکی امریکن ورکش ماسٹر جو اشو برما آئیل کمپنی میں ینگ یونگ پر ملازم ہے کل صبح پروم سے رنگون کو آنیوالی گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ رنگون پہنچنے پر روی نے دیکھا کہ ان کا ساتھی نہیں ہے۔ اور انہوں نے فوراً کئی اسٹیشنوں پر تار دی کہ کوئی خبر ملے خبر ملی کہ فنس پیٹرک کی دونوں ٹانگیں کٹی ہوئی سکوٹ سٹیشن ریل کی سڑک کے پاس سے اٹھائے گئے۔ ریل والے ان کو رنگون میں لے آئے وہاں وہ ہسپتال میں مخدوش حالت میں ہیں

۱۱ فروری ۔ موضع تمنیاں ضلع پشاور میں جس شخص نے ڈاکوؤں کو گرفتار کرایا تھا اس کو ۱۲۵۰ روپیہ انعام ملا۔

۱۱ فروری ہوڑہ سے سات میل کے فاصلے پر اترپارہ میں برج نندن چٹرجی کی بیوہ جو کہ ہیضہ سے انتقال کر گئے۔ چتا میں بیٹھ کر ستی ہو گئی۔

کلکتہ میں ایک چودہ سالہ برہمن لڑکی کپڑوں کو آگ لگا کر خودکشی کر گئی۔ عنقریب شادی ہونے والی تھی۔ باپ جہیز کے لئے رہن کرنے پر مجبور تھا۔ لڑکی منع کرتی تھی کہ میری خاطر خاندان کو بے گھر نہ کرو۔

چکوال میں جس ساہوکو چند روز ہوئے ڈاکوؤں نے زدوکوب کرکے زخمی کر گئے تھے وہ ہسپتال میں مر گیا ہے۔ پولیس مجرموں کی تلاش میں ہے۔ مگر ابھی کچھ پتا نہیں ہے۔

موضع راجہ سانسی ضلع امرتسر میں لالہ جگت رام کھتری کے مکان میں نقب لگا کر چور اندر داخل ہو گئے۔ اور اس کا گلا گھونٹ کر ہلاک کر دیا۔ صندوق سے تقریباً ایک ہزار کی نقدی اور زیورات لے گئے۔ پولیس واقعہ کی تفتیش میں ہے۔ مگر ابھی تک قاتلوں کا سراغ نہیں لگا۔

# ایڈیٹوریل نوٹس

## کلیسیائی اتحاد میں ایک اور قدم

اگر ہم ان تغیرات پر غور کریں جو گزشتہ سال دینی اور دنیاوی تاریخ میں معرض ظہور میں آئے ہیں تو کلیسیائی نقطۂ خیال سے کیکیو کی کانفرنس اپنے اندر بڑی اہمیت رکھتی ہوئی معلوم پڑتی ہے۔ اور کلیسیائی اتحاد کے وسیع اور دشوار گذار میدان میں عبور کرنے کی بڑی بھاری ترقی نظر آتی ہے۔

### کیکیو کی کانفرنس

گذشتہ ماہ جون میں شہر کیکیو واقعی مشرقی افریقہ میں انگریزی اور غیر مستقیم شدہ مشنری صاحبان کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ہائی چرچ اور لو چرچ کے ممبران کے درمیان خوب گرما گرم بحث ہوئی اور مشنا نصفیہ یہ تھے۔ کہ دنیا کی تمام کلیسیاؤں کی تعلیمات عامہ مسیح اہلنوں کو باہم ملکر عمل میں لانے کے لئے اور ایک متحدہ دیسی کلیسیا میں تمام انگلیکن اور نان کنفرمسٹ کلیسیائیں بالکل متحد ہو جائیں۔ اور اس طرح یونائیٹڈ پروٹسٹنٹ ازم اور یونائیٹڈ رومن کیتھولک ازم اور یونائیٹڈ محمڈن ازم کے مقابل میں ایک یونائیٹڈ چرچ نمودار ہے۔ کانفرنس کا اختتام عشاء ربانی کی ایک متحدہ رسم کے ادا کرنے سے ہوا جس میں ممباسہ کے بشپ صاحب صدر اور یوگنڈا کے بشپ صاحب ان کے معاون تھے یہ دیکھکر زنجبار کے بشپ صاحب نے ان ہر دو بشپ صاحبان پر بدعت کا الزام جڑ دیا۔ ہر دو جانب پر جسے بڑے عالم فاضل اور جوش سے بھرے ہوئے دیندار بشپ خادمان دین اور دیگر سربرآوردہ کی لوگ ہیں اور ہر دو جانب سے بذریعہ خط و کتابت و اخبارات رائے زنی کے بازار گرم ہیں۔

### انگریزی بشپوں کی رائے

آکسفورڈ کے بشپ صاحب نے جو ہائی چرچ کی تعلیم کے ہم آواز ہیں یہ رائے قایم کردی ہے کہ عام طور پر مل کر عشاء ربانی دینے سے کیتھولک کلیسیا کی ترغیبات اور تعلیمات تہ و بالا ہو جائیں گی۔ اور کہتے ہیں کہ یہ کام اس معنی میں ناقابل برداشت ہے کہ ان کی ایسی رفاقت کو دوام دیا نہ چاہئے۔ جس سے کہ ایسے واقعات ظہور پذیر ہوں جنکا ذکر ہوا اور شک کرتے ہیں کہ چرچ آف انگلنڈ کی موجودہ حالت میں اس کو شاید ہی کبھی اس سے بڑھکر دھکا لگا ہو۔ اس کے خلاف ڈرہم کے بشپ صاحب نے یہ کہا کہ اگر ممباسہ اور یوگنڈا کے بشپوں پر اس سبب سے ایذا رسانی کا سیلاب ٹوٹ پڑے تو ہیں ان کے پہلو بہ پہلو کھڑے ہونے کو بطیب خاطر رضامند ہونگا۔ بہیں نظا اور بہت سے کلیسیائی سربرآوردگان نے فریقین کے شریک صدر اول ہونیکا برملا اعلان کر دیا۔ لندن کے بشپ صاحب نے اتوار کے روز گرجے میں وعظ کرتے ہوئے یہ کہا۔ کہ اگرچہ یہ بحث بڑی ہمواری اور نرمی گت کے ساتھ بھی ہو تو بھی اس سے کلیسیا ضرور پاش پاش ہو جائیگی

### مسیحی کی رائیں

اخبارات اس مباحثہ کی اہمیت اور ضرورت پر بڑے زور سے خامہ فرسائی کر رہے ہیں اور ہم آواز ہو کر ان ہر دو بشپوں کی نیت اور عمل کے مدح سرا ہیں۔ چنانچہ سٹینڈرڈ کا بیان ہے۔ کہ جہاں یورپین بت پرستی کے ساتھ جنگ کر اور بدھ مت اور دیگر مذاہب میں سے لوگوں کو مسیحی بنانے کی سرتوڑ و شیٹہ در پے کوشش کر رہے ہیں وہاں گھر ہی میں جو بنیادی اور اصل تفرقات موجود ہیں وہ انجیل کی اشاعت کو چھوڑ کر کچھ بھی اہمیت رکھتے معلوم نہیں پڑتے۔ اس ہی وجہ سے افریقہ میں اور نہیں ملکر کام کرنے کی طبیعت اور میلان ترقی کر رہے ہیں۔ اور پھر یہی اخبار لکھتا ہے کہ جہاں تک مشن فیلڈ کے ساتھ تعلق ہے۔ غالباً کوئی ایسی درمیانی راہ نکالی جائے جس سے کہ گھر ہی میں کلیسیا پر بہت اثر نہ پڑے۔ اس کے مقابل میں ڈیلی ٹیلیگراف کا یہ خیال ہے کہ افسوس کا مقام ہے کہ ایسے فعل پر جو سچی مسیحی ہے اس قسم کا طوفان برپا ہو۔

### ڈین ہنسن کا خط۔

ڈین ہنسن نے ایک اخبار میں ایک بڑا طول طویل خط شائع کیا ہے۔ اور ممباسہ اور یوگنڈا کے بشپوں نے اس کام کی بابت جو کنزوں نے کیکیو میں کیا زنجبار کے بشپ صاحب نے انداز کو معیوب ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ ڈین ہنسن صاحب کہتے ہیں کہ زنجبار کے بشپ کا خط چرچ آف انگلینڈ پر ایک حملہ ہے اور یہ ویسا ہی ہے جس سے ہم بخوبی آگاہ ہیں جو روم پرستوں کے قلم سے نکلا تھا۔

### نیوارک کے بشپ کی رائے۔

نیوارک کے آرچ بشپ صاحب اپنے نیوارک کے ایک خط میں کیکیو کی کانفرنس کے مباحثہ کا حوالہ دیکر کہتے ہیں کہ اگرچہ فی الحال کوئی حاشیہ چڑھانیکی ضرورت نہیں ہے تو بھی عیاں ہے کہ اس مباحثہ سے چرچ آف انگلینڈ کی طاقت کا موازنہ اور اس کے اپنے خیالات اور دائرہ حیثیت میں ان کے خیالات کے مقام کا اظہار ہو جائیگا۔ اگر یہ مباحثہ دانائی سے طے نہ ہوا تو مجھ سے انگریزی کلیسیا کا اتحاد نہ صرف خطرہ میں ہوگا بلکہ یہی یگانگت کا سلسلہ بھی ختم ہو جائیگا۔ مگر

### چرچ ایسوسی ایشن۔

کی کونسل ممباسہ اور یوگنڈا کے بشپوں کو تحریر کرتے ہوئے ان سے اُن کے اس کام میں ہمدردی اور حمایت کرتی ہے۔

### آرچ بشپ آف کنٹربری کی رائے

مسٹر این ملکولم نے کنٹربری کے آرچ بشپ کو لکھا ہے کہ بہت سے غیر خادم الدین مسیحیوں کی یہ رائے ہے کہ اگر آرچ بشپ آف کنٹربری نمایاں کر دیں کہ جب عدالت میں یہ معاملات پیش ہونگے جو زنجبار کے بشپ کی کھلی چٹھی میں درج ہیں۔ اور کیکیو کانفرنس میں زیر بحث تھے وہ کس قسم کی ہوگی تو اخبارات میں جو بحثیں ہو رہی ہیں بند ہو جائینگی۔ چنانچہ انہوں نے یہ لکھا ہے کہ جو خرابی زنجبار کے بشپ کے خط سے مشتعل ہو کر اس قدر طول طویل اور سرگرم بحث مباحثہ کا موجب ہوگئی ہے۔ اس کی بابت میں غیر خادم الدین مسیحی لوگوں کے احساس سے بالکل اتفاق رکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا میں بہت ہی مایوس ہوں کہ اس کے انگلستان واپس آنے کو روکنے کی تمام کوششیں رائیگاں ثابت ہوئیں ..... میں زنجبار کے بشپ کیساتھ خط و کتابت کر رہا ہوں۔ مگر ابھی تک کوئی پتہ نہیں لگا۔ وہ خاص عرض کون سی ہے جو وہ میرے پاس پیش کرنا چاہتا ہے۔

اوپر کے بیان سے ظاہر ہے۔ کہ اتحاد کا ایک بڑا جوش بیرون ہندوستان پھیل رہا ہے۔ اور جس کے کمال تک پہونچنے کی توقع ہے۔ اسی طرح یہاں ہندوستان میں بھی اتحاد اور یگانگت اور روحانی ضیافت میں پوری پوری اور ہر کلیسیا کے شرکا کی عام شرکت کی روح کل مسیحیوں میں داخل ہو گئی ہے۔ ہمیں کامل امید ہے کہ انگلیکن چرچ اس جگہ اور دنیا کے ہر گوشہ میں خداوند کی روح کے زیر ہدایت ہو کر برادری اور یگانگت کے اس میدان میں دلیری سے گامزن کرے گی۔ اور کسی سے کسی بات میں پیچھے نہ رہیگی۔ اور اس تفرقہ کی کمی کو پورا کردیگی۔ جو اب کلیسیاؤں کے درمیان میں نظر آرہی ہے۔ اور جس کام کا آغاز ممباسہ میں ہوا ہے۔ اس کا اختتام بوجہ احسن ہندوستان میں ہوجائے اور خواہ انگلیکن ہوں۔ یا کانگریگیشنل پرسبیٹیرین ہوں یا بپٹسٹ سب ملکر ایک ہندوستانی کلیسیا موسوم اور قائم ہوجائے۔ جس کے ہم نہایت آرزو مند اور مشتاق ہیں۔

## پنجاب کے جرائم پیشہ لوگوں کی تربیت

یہ امر تو روز روشن کی طرح رعایائے برطانیہ کی نظروں کے سامنے ہمیشہ ہے کہ کس طرح یہ سلطنت برطانیہ عظمیٰ اپنی ہندوستانی رعایا کی فلاحیت و صلاحیت و ترقی میں بلا تعصب مذہب یا قوم ساعی اور سرگرم ہے۔ منجملہ دیگر مختلف تجاویز اور عملی کارروائیوں کے ایک وہ ہے جو ہماری سرکار والا تبار نے کتی فوج کے ذریعہ سے جرائم پیشہ باشندگان پنجاب کے لئے کی ہیں۔ یہاں تک ہی بس نہیں بلکہ اب گورنمنٹ ہندو مسلمانوں اور سکھوں کو بھی وہی سبق سکھانا چاہتی اور اس کار خیر پر عمل پیرا ہونے کے لئے آمادہ کرتی ہے۔ جس کا آغاز اور عمدہ عمل مکتی فوج نے کر دکھایا ہے۔ چنانچہ سرکار کی طرف سے ذیل کی خبر موصول ہوئی ہے۔

اقوام جرائم پیشہ کے متعلق تحقیقات کے لئے جو کمیٹی ڈپٹی ہری کشن صاحب کول سی۔ آئی۔ ای دیل ٹامکنز صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی، حال ہی میں منعقد ہوئی تھی اس نے صوبہ پنجاب کے ہندو و مسلمان اور سکھوں کی بڑی بڑی مذہبی و سوشل (معاشرتی) جماعتوں اور انجمن ہائے سے مشورہ کے بارہ میں ان سے استصواب کیا ہے۔ کہ آیا وہ جرائم پیشہ اقوام جو نہایت مفید طور پر امداد دی جاسکتی ہے۔ وہ جرائم پیشہ اقوام کی بستیوں کا انتظام کرنا ہے۔ جس کیلئے ان کے نزدیک شیر و مندیز ذاتی شوق اور ایک بڑی حد تک سادہ انتظام کی ضرورت ہوگی بلنا یہ ذمہ داری ایسی نہیں جس کو آسان سمجھ کر اختیار کر لیا جائے لیکن اس ملک کے خلائق دوست اصحاب کے کام کرنے کے لئے یہ موقعہ نہایت موزوں ہے۔ گورنمنٹ ان تجاویز کا بعیب خاطر خیر مقدم کریگی جو کافی غور کے بعد امداد کے لئے پیش کیجائیں۔ اور وہ ان منظور شدہ تجاویز کے لئے ویسی ہی مالی امداد دینے پر آمادہ ہوگی جو مکتی فوج کو اس قسم کی اصلاح کے کام کے متعلق دیجاتی ہے۔

---

## امریکہ کا اثر چین پر

امریکہ آج قریبًا ہر بات میں ترقی کر رہا ہے۔ اور امریکہ کا طرز عمل کچھ ایسا ہی ہے کہ اگرچہ ظاہری نمائش اس میں بہت کم پائی جاتی ہے۔ تو بھی اندر ہی اندر خاموشی کے ساتھ وہ بہت کچھ کر رہا ہے۔ اور اپنا اثر کل غیر ممالک پر ایسے طور پر چھوڑ رہا ہے کہ ان کے باشندوں کو گویا امریکن ہی بنا رہا ہے۔ ہندوستان میں اگرچہ یہ اثر بہت کم نظر آتا ہے تو بھی چین میں بکثرت ہے۔ ڈیلی کرانیکل کا شنگھائی نامہ نگار بڑے وثوق سے کہتا ہے۔ کہ چین کا امریکن اثر کے نیچے بالکل آجانا اب قریب تر ہے۔ اس کا بیان ہے کہ اگرچہ ملک کے اندرونہ بعید میں جہاں کوئی امریکن نظر نہیں آتا کوئی امریکن آثار معلوم نہیں دیتے تو بھی یہاں شہر میں امریکن اثرات کے آثار بڑے زور سے اور واضح نظر آرہے ہیں۔ اور گمان غالب ہے کہ وہ کبھی زائل نہ ہونگے۔ ساحل کے بندرگاہوں پر دار الخلافہ میں۔ اور دریائے ینگسی کی وادی میں سمندر کے ساحل سے لیکر اندرونہ ملک میں کئی سو میلوں تک ایسے خواص بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جو بالاختصاص امریکن ہیں۔ کوچوں اور بازاروں میں بہت سے چینی امریکن ٹوپیاں اور بوٹ سوٹ زیب تن کئے ہوئے پھرتے نظر آتے ہیں۔

اور اگرچہ پکین میں بہت سے برطانوی بھی موجود ہیں۔ مگر قریبًا تمام پولیٹیکل معاملات میں امریکنوں ہی کی آوازیں بلند ہوتی ہوئی سنائی دیتی ہیں۔ سلطنت چین کے اکثر مقتدر امریکن ہیں اور سے چینی افسر خصوصیت کے ساتھ امریکن تعلیم یافتہ ہیں۔ حتی کہ پریذیڈنٹ یوآن شیکائی بھی امریکہ کا نہایت قلبی دوست جانا ہوا ہے۔ اور اکثر سمجھا جاتا ہے کہ امریکن سرمایہ سے چین ترقی کی وہ خاص حمایت کرتا ہے۔

ان پولیٹیکل اور سوشل اثرات کے سوائے جس کا اوپر تذکرہ کیا گیا چین مسیحی مذہب کے لحاظ سے بھی امریکن کوششوں اور نمونوں ہی کا منتظر رہا ہے۔ اور نہایت دلدادہ اور معتقد ہے۔ امریکہ کے پادری صاحبان وہاں بڑی حسن انتظام اور کامیابی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اور دیگر اقوام کے پادریوں کی بہ نسبت امریکن پادری انجیل کی بشارت کے کام میں پولیٹیکل ایکالوجی کو زیادہ رواج دے رہے ہیں۔ چین میں جو وائی ایم سی اے کا کام وسیع پیمانہ پر ہو رہا ہے۔ اس میں عنقریب سارے ہی امریکن ہیں۔ اور ملک کے ہر حصہ میں وہ لوگ بے تکان لگاتار کام کرنے میں مشغول اور منہمک ہیں۔ گذشتہ پانچ سالوں میں انہوں نے چین کو امریکن بنانے میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ امریکہ نے واقعی بعید مشرق میں بڑا بھاری کام کیا ہے۔ اور ابھی تک امریکہ تجارتی طور پر چین کو فائدہ مند مفید کر رہا ہے۔ توقع کیجاتی ہے کہ ایک دن ایسا آئیگا کہ چین کے ہر شعبہ اور ہر محکمہ اور ہر عمل پر ایسا گہرا اثر پڑیگا۔ جس کا دور ہونا محال ہوگا۔ چین کے اندر امریکہ آجکل ایسا عمیق رسوخ پیدا کر رہا ہے جیسا کہ کسی اور قوم نے تا ہنوز نہیں کیا۔ اور اگر مجلسی طور پر بنظر غور تجسس کیا جائے۔ تو جو طرز امریکہ کی چین کے ساتھ آج ہے۔ وہ دنیا کیلئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ الغرض چین میں ان کا اثر اس قدر ہے کہ خواہ مخواہ کہنا پڑتا ہے کہ امریکہ آج ہزاروں چینی نوجوانوں کو امریکن بنانے میں بہ جماوں کامیاب ہو رہا ہے اور امریکہ اس امر پر ذرہ برابر مدعی ہو سکتا ہے کہ یہ اسی کی پالیسی ہے۔ جسے چین کو اس

## بائبل سوسائٹی کلکتہ کے کام پر سرسری نظر

۱۳ ماگھ کے پرکاش میں مذکورہ بالا عنوان کے نیچے کلکتہ کی بائبل سوسائٹی کے کام کی ایک مختصر سی مگر بڑی دلچسپ اور توقع آمیز اور قابل تسلی کیفیت بیان کی گئی ہے۔ جو ہم ناظرین کے لئے ہم وہاں سے نقل کرتے ہیں۔ درج ہے

جس کسی کو کلکتہ میں چار جو رنگھی میں بائبل سوسائٹی کے پاس سے گذرنے کا اتفاق ہوتا ہے۔ خواہ گذرنے والا اتفاقیہ وہاں گیا ہوا ہو یا سوداگری کے متعلق شہر میں وارد ہوا ہو اور خواہ وہ کلکتہ میں رہنے والا بنگالی یا بوہاری کیوں نہ ہو وہ جب اُس کی کھڑکیوں میں کھلی ہوئی کتابیں پڑی دیکھتا ہے تو اس کو تعجب سا معلوم ہوتا ہے۔ اور اگر اس کو بنگالی ہندی یا اُردو یا کسی زبان میں بھی پڑھنے کا ربط ہوتا ہے تو اس کو شوق پیدا ہوتا ہے کہ میں ان کھلی ہوئی کتابوں کو دیکھوں کہ وہ کیا ہیں۔ آخر ان پر سرسری نظر ڈالنے سے اُن کو معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتابیں مختلف زبانوں میں ترجمہ کی ہوئی انجیلیں ہیں۔ انجیل مقدس کی فریفتگی یا اثر کئے بغیر نہیں رہتی۔ اور یہ چنداں تعجب انگیز نہیں ہے کہ اکثر راہ رونگان ان کھلی پڑی ہوئی کتابوں کو پڑھنے لگ جاتے ہیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک مارواڑی دولتمند شخص نے موٹر پر سوار ہوتے ہوئے بائبل ہوس کی کھڑکی میں اُردو کے موٹے حروف کی پڑی ہوئی انجیل دیکھی اور جھٹ موٹر سے اُتر کر اندر داخل ہوا۔ اور دریافت کیا کہ آیا یہ آج بھی یہاں سے مل سکتی ہے۔ جواب میں اس کو یہ کہا گیا کہ اس سے بہتر کتاب مل سکتی ہے بلکہ مزید گفتگو کے بعد اس نے انجیل کی چار جلدیں خریدیں اور پڑھنے کا وعدہ کیا۔ ایک اور دفعہ کا ذکر ہے کہ ترنگوال سے آئے ہوئے ایک یاتری نے انجیل کو دیکھ کر اس کی قیمت دریافت کی۔ اور پوچھا کہ میں اس کتاب کو پڑھوں تو کیا مجھے مکتی حاصل ہوگی۔ اس کو مکتی کا طریق بتایا گیا۔ اور وہ کتاب لیکر چلا گیا۔ چند یوم کے بعد وہ پھر وہاں آیا۔ اور اظہار شکر کرتے ہوئے بتایا کہ مجھے وہ پڑھکر تسکین ہوئی ہے۔

ایک دفعہ ایک پارسی جنٹلمین کو گذرنے کا اتفاق ہوا۔ اس نے انجیل زبان سنسکرت کی ایک جلد دیکھ کر پوچھا کیا یہ کوئی مقدس کتاب ہے۔ بالآخر اُس کو یہ کتاب خریدنے کی ترغیب دی گئی۔ اور وہ کتاب کو لیکر وہاں ہی بیٹھ گیا اور تیسرا باب تمام پڑھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُس کے پڑھنے سے اُس کے دل پر بڑا اثر ہوا کیونکہ اُس نے بعد میں صرف تمام انجیل کو پڑھنے پر ہی اکتفا نہ کیا۔ بلکہ ایک ماہ بعد پھر وہ وہاں گیا۔ اور ایک جلد انجیل بزبان انگریزی خریدی لیکن سب سے دلچسپ نظارہ وہ ہوتا ہے جبکہ دور دراز ضلع یا کسی گاؤں سے آئے ہوئے بھولے بھالے اور قواعد تہذیب سے نا آشنا لوگ انجیل کے پڑھنے میں ایسے مستغرق پائے جاتے ہیں۔ اصل مشن کا کام بھی ہوتا ہے جب ان سے انجیل کے مضامین کے متعلق گفتگو کی جاتی ہے۔ اور اُن کو ترغیب دیجاتی ہے کہ وہ کتابیں اپنے پڑھنے کے لئے خریدیں۔ سوسائٹی کا انجیل کی جلدوں کو قیمتاً فروخت کرنا بعض لوگ نظر پسندیدگی سے نہیں دیکھتے۔ لیکن یقین یہ ہے کہ اگر یہ کتابیں بلا قیمت تقسیم کی جائیں تو اُن کو نظر حقارت سے دیکھا جائیگا۔ یا کم از کم اندیشہ یہ ہے کہ اُن کی وہ قدر نہیں ہوگی جو کہ دی جاتی ہے۔ قیمت جو ان کتابوں کی لیجاتی ہے وہ صرف اتنی ہوتی ہے یعنی اُن کی جلد بندی پر خرچ ہوتی ہے۔ اہل ہند کے تمام فرقوں میں انجیل کے پڑھنے کا اشتیاق بڑھ رہا ہے۔ اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ جو جو ان کتابوں کو خرید کر پڑھتے ہیں وہ عیسائی بن جاتے ہیں۔ بعض اس خیال کا اظہار کرتے ہیں کہ انجیل سے جو تعلیم ملتی ہے۔ وہ اُن کے اپنے عقیدوں سے مطابقت کھاتی ہے۔ کلکتہ سے تعلق رکھنے والے صوبجات بنگال اُڑیسہ آسام وسکم و دیگر ریاستہائے میں ۵۰۰۰۰ سکول اور کالج ہیں بلکہ ۱۹۱۲ء میں ان تمام تعلیمی درسگاہوں میں ۲۰۰۰۰۰ طلبا تعلیم پاتے تھے جس قدر لوگوں میں تعلیم کی اشاعت زیادہ ہوتی ہے اُتنی ہی بائبل سوسائٹی کے کام میں اور اسی قسم کے دیگر کاموں میں ترقی ہوتی ہے۔ تعجب ہے کہ باوصف کثیر تعداد طلبا محولہ بالا کے ان کے پڑھنے کے لئے جو عمدہ کتابیں موجود ہیں۔ اُن کی تعداد بہت ہی تھوڑی ہے سنہ ۱۹۱۰ء میں ۲۰۷ کتابیں اور رسالے بنگال میں شائع ہوئے۔ بہار اور اُڑیسہ میں ۹۳ اور آسام میں ۱۱۹ نکلے۔ اس سے بائبل سوسائٹی کو اور بھی موقعہ مل رہا ہے۔ تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف بنگال میں ہی نہیں۔ بلکہ تمام ہندوستان میں انجیل کے پڑھنے کا شوق درجہ کمال تک پہنچ چکا ہے۔

ڈیوک آف کناٹ نے ایک موقعہ پر کہا تھا کہ برٹش اور فارن بائبل سوسائٹی ایک بھاری قومی انسٹی ٹیوشن ہے۔ یہ نام اُس کے لئے نہایت ہی موزوں ہے اس کے کام کا دائرہ اس ملک کے ہر گوشے تک محدود نہیں ہے۔ بلکہ ممالک غیر تک بھی جا پہنچا ہے۔ جب کبھی جنگ شروع ہوتا ہے سپاہیوں کے لئے اُن کی اپنی زبان میں ترجمہ کی ہوئی انجیلیں مہیا کی جاتی ہیں۔ باوجود سوسائٹی کے اس عجیب کام کے یہ لطف ہے کہ اس سوسائٹی کی زندگی کا دارومدار پبلک کے چندہ پر ہے۔ ہر ایک برانچ کو صدر مقام سے مدد ملتی ہے کلکتہ برانچ کی اپنی آمدنی مبلغ ۰۰۰ ۶ روپیہ سالانہ سے کم نہیں ہے۔ یہ آمدنی چندہ سے اکٹھی ہوتی ہے۔ چندہ دہندگان کی فہرست میں گورنمنٹ مختلف گرجے اور پرائیویٹ اشخاص شامل ہیں۔

سوسائٹی کی طرف سے جو ترجمے تیار کرائے جاتے ہیں وہ ہر طبقہ کے پادری تیار کرتے ہیں۔ بلکہ سوسائٹی کا سکرٹری پادری اے ڈبلیو یٹ ہو واضح ہے کہ گو بائبل سوسائٹی اور کرسچن ٹریکٹ اور بک سوسائٹی کا ایک ہی مکان ہے۔ لیکن یہ ایک دوسرے سے بالکل الگ ہیں بائبل سوسائٹی کا کام صرف یہ ہے کہ انجیل مکمل یا اُس کے الگ الگ حصص ہندوستان کی مختلف زبانوں مثلاً آسامی۔ بنگالی۔ بھوجپوری۔ انگریزی۔ ہندی۔ بہاری۔ (دیہی) اور نیز (ڈیماسے) کھاسی۔ کورتھی۔ لاکھیر۔ لیپچا۔ مالتو۔ منی پوری۔ مگدھی۔ سندری۔ انگو بیر۔ نیپالی۔ اُڑیا (رگر گھا) اور یہ ابھرا گرگ دانیہ (سنسکرت) سنتالی۔ سنگفو، ڈکامپین ہنگ کھل۔ ناگا۔ تبتی اور اردو میں چھاپ کر تقسیم کرے۔

---

## ہوائی جہاز کے ذریعہ بحر اوقیانوس کا عبور

انسان ایک عجیب پیدہ ہے جو اپنے تخیلات کے نقش قدم پر پرواز کرتا ہے۔ اور پھر ان تخیلات یا تصورات کو عملی جامہ پہناکر عالم محسوسات میں جلوہ گر کردیتا ہے۔ یا بہ الفاظ دیگر انسان کا ہر ایک فعل "ابتدا" تصور میں جاتا ہے اور ناممکن سے ناممکن تصورات کو ممکن کر دکھانے کی اس میں لیاقت اور قدرت ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ ناممکنات کو ممکنات میں لانے کے عملوں کے تازہ حل فی الحال ماہران فن ہوائی جہاز کے

داغ میں ہوا ہے یہ ہے کہ کوئی ایسی تجویز کی جائے جس کے ذریعہ ہوائی جہاز میں بیٹھ کر بحر اوقیانوس کو عبور کریں یعنی انگلستان سے اُڑ کر امریکہ پہنچ جاویں چنانچہ اسی کے متعلق برطانوی بناوٹ کے ہوائی جہاز کے ذریعہ سے اب اس مسئلہ کا تجربہ ہوا ہے۔ باد پرواز انجنیر دل نے باد پرواز انجنوں کے کئی ایک نمونے اور ان کے متعلق تجاویز پیش کی ہیں۔ اور اب وہ جہاز بنائے بھی جا رہے ہیں۔ یہ جہاز ایسی مشینوں میں لگائے جائینگے۔ جن میں تین آدمی بیٹھ کر سکیں چونکہ برطانیہ عظمےٰ سے امریکہ تک پرواز کرنے کے لئے۔ ۶۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ۴۰ گھنٹوں سے زیادہ کا عرصہ درکار ہے۔ اور ایک ہی ملاح رات دن جاگ کر اس کام میں مشغول نہیں رہ سکتا اس لئے کم از کم تین ملاحوں کی ضرورت ہوگی۔ پس تجویز کیجاتی ہے کہ ایک سیاگرہ بنایا جائے جس میں ضرورت کے وقت ملاح آرام کر سکیں اور مخالف ہواؤں اور طوفان وغیرہ سے محفوظ رہیں۔

گذشتہ سال میں ائرو کلب کے ایک ممبر نے یہ خیال کیا تھا کہ اگر ۱۹۱۳ء میں ہوائی جہاز سے بحر اوقیانوس عبور نہ کیا گیا تو آئندہ سال تو بالضرور عبور کر ہی لیا جائیگا۔ حالات ہمیں اس پیشینگوئی کو سچ ماننے پر مجبور کرتے ہیں۔ کیونکہ جو مشین زیر استعمال ہیں۔ اُن میں آئے دن بڑی بڑی ترقیات ہو رہی ہیں۔ مزید برآں تا ہنوز بغیر کسی قیام پر ٹھہرنے کے جو باد پیمائی کی گئی ہے۔ وہ ہے جو ایک برطانوی فوجی افسر نے مونٹریز سے پورٹسموتھ تک۔ اور پھر وہاں سے واپس فیرنبرگ تک کی یعنی کل فاصلہ ۶۵۰ میل کا تھا پس ان واقعات کو پیش نظر رکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ برطانیہ سے نیویارک تک ہوائی جہاز میں سفر کرنا جن کا باہمی فاصلہ دو ہزار میل سے زیادہ ہے۔ کوئی مشکلات میں سے نہیں ہے علاوہ ازیں یاد رکھنا چاہیے کہ جو اپنی مدد خود کرتا ہے۔ خدا بھی اُس کی مدد ضرور کرتا ہے۔

**ضرورت**۔ سکاچ مشن اے۔ وی مڈل سکول کے واسطے ایک مسیحی ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ ذیل کے پتہ سے خط و کتابت کرنی چاہیے۔ ڈاکٹر ایچ۔ ایم۔ نیوٹن۔ جلالپور جٹاں ضلع گجرات

# مراسلات

## قوموں کی عدالت

متی ۲۵ باب ۳۱ سے ۴۶ آیت تک

میرے عزیز دوستو پیشتر اس کے کہ میں اپنے مضمون کی طرف رجوع ہوں چند ایک سوال درپیش کرتے ہیں جو کہ میں آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

۱۔ سوال۔ کن لوگوں کی عدالت ہوگی؟

۲ سوال۔ کون عدالت کریگا؟ ج۔ برّہ جو تخت پر بیٹھا ہے۔

۳ سوال۔ قومیں اصل میں کتنی ہیں؟ ج۔ دو ہیں۔ ایک بھیڑ۔ ۲ بکری متی ۲۵۔ باب ۳۱ سے ۴۶ تک۔

سو میں مناسب سمجھتا ہوں کہ پہلی قوم کی پیدائش اور اس کی شکل اور اُس کے کام اس کے انجام کا بیان کروں۔ اور پھر دوسری قوم اور اُس کی پیدائش اور شکل اور کام اور انجام کو بیان کروں۔ سو میں اس مضمون کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہوں پہلے شریر کی پیدائش اور اُس کی شکل اور اس کا کام اور اُس کا انجام۔ دوسرے صادق کی پیدائش اور اُس کی شکل اور اُس کے کام اور اس کا انجام۔

پہلا حصہ شریر کی پیدائش۔ کہاں سے ہے۔ اور کس طرح ہوتا ہے ج۔ اُن کی پیدائش اپنے باپ ابلیس سے ہے وہ شروع سے خونی اور سچائی پر قائم نہیں رہتا یوحنا ۸ باب ۴۴ آیت وہ گھاس کی مانند اُگتا ہے۔ اور پھلتا ہے زبور ۹۲: ۷ آیت۔

دوسرا حصہ شریر کی شکل۔ ۱ وہ احمق ہے۔ ۲ وہ خوشامدی ہے۔ ۳۔ مکرے پُر ہے۔ ۴ وہ لٹیرا ہے۔ ۵۔ وہ دغاباز ہے۔ ۶ وہ بیرحم ہے اور بے وفا ہے۔ متی ۵ باب ۴۱ سے ۴۶ آیت تک۔ ۷ اس کی باتیں تیل سے زیادہ چکنی ہیں۔ امثال ۵ باب ۳ آیت۔

تیسرا حصہ۔ شریروں کے کام۔ ۱ وہ چھپ کر بیگناہ کی کمین میں بیٹھے ہیں۔ امثال ۱: ۱۱۔

۲۔ اُن کے پاؤں شرارت اور خونریزی کے لئے دوڑتے ہیں امثال ۱:۱۶۔

۳۔ وہ دانائی اور تادیب کو حقیر جانتے ہیں امثال ۱: ۷ آیت۔

۴۔ وہ خدا کی مصلحت کو حقیر جانتے ہیں امثال ۱: ۳۰ آیت

۵۔ اُن کی آنکھوں سے نیند جاتی رہتی ہے۔ اور شرارت کی روٹی اور اندھیرے کی مے پیتے ہیں۔ امثال ۴: ۱۴ سے ۱۹ تک۔

۶۔ وہ ناکارہ ہے۔ اور اپنی آنکھوں سے باتیں کرتا ہے۔ ۶ باب اور ۱۲ آیت۔

۷۔ وہ جھوٹی زبان اور اونچی آنکھیں رکھتا ہے۔ امثال باب ۶: ۱۷ آیت۔

حصہ ۴۔ شریروں کا انجام

۱۔ وہ گڑھے میں گرتے ہیں امثال ۱: ۳۲ آیت۔

۲۔ وہ زمین سے کاٹ ڈالے جائینگے۔ امثال ۲ باب ۲۲ آیت

۳۔ شریروں کی بدکاری اُسے پکڑے گی اور وہ بے تربیت مر جائیگا۔ امثال ۵: ۲۲ و ۲۳۔

۴۔ ہر چند ہاتھ سے ہاتھ ملایا جائے۔ پر وہ بے سزا نہ (چھوٹے گا) چھوٹیگا۔ امثال ۱۶: ۵ آیت۔

۵۔ اس کے قدم جہنم کو پکڑے ہوئے ہیں۔ امثال ۵ باب ۵ آیت

۶۔ اُس وقت بادشاہ بائیں طرف والوں کو کہیگا۔ اے ملعون میرے سامنے سے دور ہو۔ اور اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ۔ جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار کیگئی ہے۔ متی ۲۵ باب ۴۱ آیت۔

پہلا حصہ۔ صادقوں کی پیدائش کہاں سے ہے۔

۱۔ وہ نہ خون سے۔ نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادے سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے ہیں۔ یوحنا ۱: ۱۳ آیت۔

۲۔ وہ پانی اور روح سے پیدا ہوئے ہیں۔ کیونکہ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے۔ اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔ یوحنا ۳: ۵ آیت (یہی نیا جنم ہے)

۲ حصہ۔ صادقوں کی شکل۔

۱۔ وہ دل کے غریب ہیں۔ ۲۔ وہ غم کرنے والے ہیں۔ ۳۔ وہ حلیم ہیں
۴۔ وہ راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔ ۵۔ وہ پاک دل ہیں۔
۶۔ وہ صلح جو ہیں۔ ۷۔ وہ سچائی کی خاطر ستائے جاتے ہیں۔
۸۔ وہ لوگوں کے الزاموں اور طعنوں کی برداشت کرتے ہوئے۔
اوپر سے اپنے اجر کی طرف دیکھتے رہتے ہیں۔ متی ۵: ۳: ۱۱ تک

۳ حصہ صادقوں کے کام۔

۱۔ خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہے۔ امثال ۱: ۷
۲۔ کلام کی تلاوت کرنا امثال ۲: ۵ آیت (روپوں کی طرح اور پوشیدہ خزانہ کی طرح)
۳۔ خداوند کی شریعت کو فراموش نہ کرنا۔ امثال ۳: ۱ آیت۔
۴۔ خدا کے کلام کو اپنی گردن پر باندھنا اور اپنے دل کی تختی پر لکھنا امثال ۳: ۳ آیت۔
۵۔ مسافر دوست ہونا متی ۲۵ باب ۳۶ آیت (ابراہام)
۶۔ اپنی ساری راہوں میں اُس کا اقرار کرنا۔
۷۔ بیمار پرسی کرنا اور بیواؤں اور مسکینوں کی خبرگیری کرنا متی ۲۵ باب ۳۷ آیت۔ اعمال ۶ باب۔

۸۔ اپنے پہلے پھلوں سے خداوند کی عزت کرنا۔ امثال ۳: ۱۰ آیت
۹۔ اپنی جائداد اور مال بیچ بیچ کر رسولوں کے پاؤں پاس خدا کی خدمت کے واسطے رکھنا اعمال ۲ باب ۴۵ آیت اور ۴ باب ۵ آیت

۴ حصہ صادقوں کا انجام۔

۱۔ وہ اُن کی آنکھوں سے آنسو پونچھ دیگا۔ مکاشفہ ۲۱: ۴ آیت
۲۔ وہ اُن کو ایک سفید جامہ دیگا۔ مکاشفہ ۶: ۱۱ آیت۔
۳۔ وہ ان کو ایک بادشاہت عطا کریگا۔ متی ۲۵: ۳۴ آیت۔
۴۔ وہ آفتاب کی مانند چمکیں گے۔ متی ۱۳ باب ۴۳ آیت۔
۵۔ ہمیشہ کی زندگی اُن کی ہے۔ متی ۲۵: ۴۶ آیت۔

الراقم
طیفس پریچر
از جام کے۔

## ایک بزرگ خادم الدین کا انتقال

بتاریخ ۴ فروری ۱۹۱۴ء بوقت ۴ بجے شام بزرگ پادری حاکم سنگھ صاحب بمقام قصبہ شادیوال ضلع گجرات پنجاب ۷۵ سال کی زندگی اور قریباً ۹ سال بیمار رہ کر انتقال فرما گئے۔ آپ کے فرزند ارجمند ماسٹر سندر سنگھ صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سکول شادیوال کے ساتھ دلی ہمدردی ہے۔ جن کے سر پر سے بزرگ باپ (زمینی) کا سایہ اٹھ گیا۔ دعا ہے کہ باپ آسمانی ماسٹر صاحب موصوف اور ان کے خاندان کو صبر جمیل اور اطمینان کامل عطا فرمائے جس کی اس صدمہ کی تلافی کے لئے اُن کو اشد ضرورت ہے۔ کہتے ہیں کہ پادری صاحب مرحوم اپنے خداوند کی خدمت میں بڑے سرگرم اور مسیح یسوع کا اچھا اقرار کرنے والے خادم تھے۔ آپ نے ۱۸۶۹ء میں ہوشیارپور میں بزرگ پادری ڈاکٹر چٹرجی صاحب مشنری اے پی مشن کے ہاتھ سے بپتسمہ پایا اور اس وقت سے لیکر مسیح کی گواہی دینے میں اپنی زندگی تمام کر دی۔ کہتے ہیں کہ آپ نے انجیل کی خدمت کو دنیاوی دولت و شوکت پر ترجیح دیکر جتنی چیزیں اُن کے نفع کی تھیں اُنہیں مسیح کی خاطر نقصان سمجھا اور دنیا سے نہ ڈرتے تھے۔ بڑے دلیر اور نڈر مناد تھے مسیح کی گواہی اور انجیل کی خاطر کبھی شرماتے نہ تھے۔ آپ پہلے پہلے ہوشیارپور ڈسٹرکٹ میں خدمت کرتے رہے۔ بعد ازاں اپنے وطن ضلع سیالکوٹ میں چلے گئے اور یہاں چرچ آف سکاٹ لینڈ مشن پنجاب کے مختلف علاقوں مثلاً گجرات سیالکوٹ بمبڑیال (آپ اسی قصبہ کے متوطن تھے) اور وزیر آباد وڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں بحیثیت مناد بائبل ٹیچر اور پاسٹر مسیح کی خدمت کرتے کرتے بڑھے ہو گئے۔ اور ریٹائر ہو کر قصبہ شادیوال ضلع گجرات میں اپنے بیٹے کے ساتھ رہتے تھے۔ کہ وہ دن آپہونچا جب خداوند نے انہیں اپنے آرام میں داخل کر لیا۔

راقم۔ ایک نامہ نگار۔

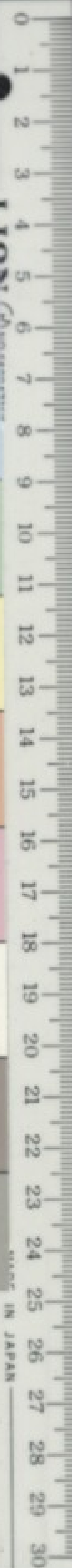
## جواب مسیح صلیب پر نہیں مرا

راستی موجب رضائے خداست
کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست

آپ لوگ لاکھ یا جھٹلائیں مگر جھوٹ جھوٹ ہوگا اور سچ سچ ہوگا۔ ہٹ دھرمی چھوڑی اور انصاف منظر رکھا تاکہ روز حساب شرمندہ نہ ہونا پڑے آپ نے قرآن و حدیث میں لکھا ہے کہ جھوٹ بولنا بہت گناہ ہے۔ آپ لوگ متفق الرائے نہیں علیٰ ہذالقیاس ۱۹۰۶ء میں چند مسلمانان نے اعلان کیا تھا کہ امام حسین کربلا میں شہید نہیں ہوئے اور ہزاروں لاکھوں کا اتفاق ہے کہ وہیں شہید ہوئے۔ دوسری بات آپ کو مژدہ ہو کہ مرزائی صاحبان نے اب محمد رسول اللہ کو صفحہ دنیا سے کاٹ دیا۔ فقط لا الہ الا اللہ کو قائم رکھا۔ دوسرے جز کو علانا شرک بتایا مبارک ہو اس گفتگو سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ لوگوں کا اعتبار نہ آیہ قرآن و حدیث پر بھی نہیں۔ جبکہ آپ لوگوں کے عقائد آپس میں خلاف کتاب ہیں تو یہ نہایت غور طلب امر ہے۔ جس کو مردہ بنائیں چاہے جس کو زندہ بنائیں۔ اسلام کی بات قابل اعتبار نہیں بلکہ قابل اعتراض ہے پہلے آپس میں متفق رائے ہو لیجئے تب کسی کے مقابلہ پڑنا پیشتر تم اپنے اسلام میں سوال و جواب کرو تب دوسرے کی مذمت کرنا۔ **چاند کی طرف خاک اڑانے سے کیا نتیجہ نکلیگا۔ چاند کے روبرو سب ماند ہیں۔ ورنہ آنکھیں کھولئے اور سورہ مریم پارہ ۱۶ میں پڑھیے۔**

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝ مَا كَانَ لِلَّهِ

تحقیق میں بندہ اللہ کا ہوں۔ دی ہے مجھ کو کتاب اور کیا



مجھ کو نبی۔ اور کیا ہے مجھ کو برکت والا جہاں جہاں میں۔ اور حکم کیا ہے مجھ کو ساتھ نماز کے اور زکوٰۃ کے جب تک رہوں میں جیتا اور خوش سلوک ساتھ ماں اپنی کے اور نہیں کیا مجھ کو سرکش۔ اور سلامتی ہے اوپر میرے جس دن پیدا ہوا میں اور جس دن مرونگا میں اور جس دن اٹھونگا میں۔ یہ ہے عیسیٰ بیٹا مریم کا۔ بات حق کی وہ جو بیچ اس کے شک کرتے ہیں نہیں لائق واسطے اللہ کے۔

بہ نظر انصاف آپ لوگ اس آیت کے بارہ میں جوابدہ ہوجیے اگر کچھ شک ہے۔ یہ ثبوت عیسیٰ کے پیدا ہونے کا مرنے کا زندہ ہونے کا تو آپ کا کلام شریف دیتا ہے۔ ہماری کتاب تو ابھی درکنار ہے اور عیسائیوں کا شہتیر ٹوٹنے والا نہیں۔ یہ منجانب اللہ سچائی سے پختگی کے ساتھ مستحکم جما ہوا ہے۔ اس شہتیر کا پایہ مضبوط ہے۔ آپ اپنا شہتیر دیکھیں کیونکہ پایہ نہایت کمزور ہے سو آپ لوگ غرق سب جائیں گے۔ چونکہ ہم محمدی نہیں لہٰذا ہم کو محمدی بھائیوں سے ایک طرح کی دلی محبت ہے بدینوجہ آگاہ کرتا ہوں کہ قیامت قریب تر ہے۔ اے برادران اسلام ہٹ دھرمی چھوڑ دو اور بہ نظر انصاف جیسے قرآن و حدیث کے خداوند مسیح کے شاگرد بنکر صلیب کے یادگار ہو۔ تاکہ عذاب دوزخ سے نجات پاکر بوسیلہ مسیح بادشاہت آسمان کی لے۔ اے بھائیو ہم کو آپ کے دوزخ میں جانے کا نہایت قلق ہے۔

الراقم

آپ کا سچا دوست۔ حمید مسیح۔ شکارپور
ضلع بلند شہر

## اشتہار

لیڈی منٹو ہنر گرل سکول سنگرور ریاست جیند کے واسطے ایک جے۔ اے۔ وی۔ پاس جے۔ وی ٹرینڈ اور ایک میوزک معلمہ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دیجاوے گی۔ درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ بندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں۔

رگھوناتھ داس ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن
ریاست جیند۔
سنگرور۔

## ضروری اپیل

سکاچ مشن سکول ڈسکہ پچیس (۲۵) سال سے قائم ہے۔ پہلے پہل یہ صرف دیہاتی لڑکوں کے لئے ایک تعلیم گاہ کے طور پر شروع کیا گیا تھا۔ اور کئی سال تک سرکاری ضابطہ اور پڑھائی اس میں مروج نہ تھی۔ مشن کے کارکنوں کی اس وقت یہ تجویز تھی کہ تعداد طلبا پچاس سے زیادہ نہ ہو۔ اسی تجویز کو مدنظر رکھ کر سکول کی موجودہ عمارتیں ۱۸۹۱ء میں تعمیر کی گئی تھیں۔ بعد ازاں یہ بہتر معلوم ہوا کہ سرکاری ضابطہ اور قوانین کے موافق کام چلایا جاوے۔ اس لئے یہ سکول ۱۸۹۵ء میں باقاعدہ انگریزی مڈل سکول بنایا گیا۔ آجکل دیہات میں پرائمری مدرسے بہت ہو گئے ہیں۔ اور لوگوں میں تعلیم کا شوق بڑھ گیا ہے۔ خاص ڈسکہ کے کئی طلبا سیالکوٹ۔ وزیر آباد۔ گوجرانوالہ راولپنڈی وغیرہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ ڈسکہ کی تحصیل میں انگریزی مڈل سکول تو چار ہیں۔ مگر ہائی سکول ایک بھی نہیں۔ اس لئے ان سکولوں کے طلبا کے لئے ہائی سکول کی تعلیم کی تحصیل کی سہولیت کے لئے اور نیز والدین اور کارندوں کے بچوں کو ڈسکہ ہی میں اعلیٰ تعلیم دینے کی غرض سے مناسب خیال کیا گیا ہے کہ ڈسکہ میں مشن کا موجودہ سکول ہائی سکول بنا دیا جاوے۔

**ولایت** اور پنجاب کی سکاچ مشن کے کارکن مذکورہ بالا تجویز سے اتفاق کرتے ہیں۔ اور انہوں نے سکول کی نئی عمارتوں اور بورڈنگ ہوس کے لئے ایک معقول رقم دینے کا وعدہ کیا ہے۔ سرکاری حکام مثلاً کراس صاحب انسپکٹر مدارس لاہور بھی خاص امداد کرنے کو تیار ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ سکول کے پرانے طالب علم اور اُستاد جنہوں نے سکول سے فائدہ اٹھایا ہے اور اس کی ترقی کے خواہاں ہیں۔ اور دیگر اصحاب جو عام طور پر تعلیمی کام میں دلچسپی رکھتے ہیں یا وہ جو تائید کرتے ہیں کہ ان کے فرزند و عزیزان اس درسگاہ سے تعلیم پاکر فائدہ اٹھائیں گے۔ وہ بھی عملی طور پر اپنی ہمدردی سکول کے منتظموں کے ساتھ ظاہر کریں اور ان اصحاب سے ہم یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ دعا اور چندہ سے ہماری امداد کریں ہماری خواہش ہے کہ اس طرح سے قریباً دو ہزار روپیہ جمع کریں۔ تاکہ مشن کے کارکنوں کو سکول کے دوستوں کی عملی ہمدردی کا ثبوت ہووے۔

**نویں جماعت** ماہ اپریل ۱۹۱۴ء یعنے سال مدرسہ کے شروع سے جاری کیجاویگی۔ اور نئی عمارتیں زیر تجویز ہیں۔

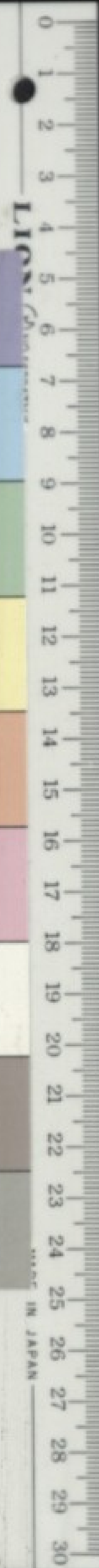
**نوٹ**:۔ مندرجہ ذیل ممبران کمیٹی شکرگذاری کے ساتھ امدادی رقوم قبول کرینگے جس کی باقاعدہ رسید مینیجر مشن سکول جو فنڈ کے خزانچی ہیں دیں گے۔

**ملتمسان۔ بی سیموئیل۔ پادری ایس۔ آئی مارک۔ شیخ رحمت اللہ۔ پادری مہتاب الدین۔ پادری ولیم سکاٹ۔** ہیڈ ماسٹر مشن ہائی سکول راولپنڈی اسسٹنٹ مشنری ڈسکہ۔ سابق طالب علم سکول ڈسکہ ۱۸۹۶ء سے ۱۹۰۱ء ہیڈ ماسٹر سکول ڈسکہ ۱۹۰۶ء سے ۱۹۱۰ء۔ طالب علم سکول ڈسکہ ۱۸۹۱ء سے ۱۸۹۶ء۔ ہیڈ ماسٹر مشن سکول ڈسکہ۔ پاسٹر چک ۱۰ سوہنگیس آباد طالب علم سکول ڈسکہ ۱۸۹۱ء سے ۱۸۹۶ء۔ مینیجر مشن سکول ڈسکہ ۱۸۹۱ء سے ۱۹۱۴ء و خزانچی سکول فنڈ علی الترتیب

## ضروری اعلان

بمسیحا اعلان ہذا اطلاعاً عرض ہے کہ پنجاب سنڈے سکول یونین کی سالانہ کنونشن ۱۱ و ۱۲ مارچ سن حال منٹگمری میں منعقد ہوگی۔ اس تقریب پر ایک انعام مبلغ عہ دوسرا انعام مبلغ عہ کا ان طلبا کو دیا جائیگا جو ۱۸ مارچ کے سنڈے سکول سبق "بیداری" لوقا ۱۲: ۳۵ سے ۴۸ پر نہایت ہی عمدہ اور خود ساختہ تصویر بنا سکیں۔ اس انعام کے حقدار پنجاب سنڈے سکول کے تمام ہندوستانی طلبا ہونگے۔ تصاویر یکم مارچ سے پیشتر میرے پاس یہاں بھیجی جائیں ۱۰ اس تاریخ کے بعد منٹگمری میں یہ ہر دو انعام لودیانہ مشن کی مس ولی صاحبہ کی طرف سے دیئے جائینگے۔ جنرل کمیٹی اس امر کی بھی توقع رکھتی ہے کہ اس کے متعلق چندے معمول سے زیادہ آئیں گے۔ ورنہ پنجاب سنڈے سکول یونین قرضدار ہو جائیگی۔ مس انجیل صاحبہ کو پیس کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔

**المشتہر** مس ای۔ جے مارٹن پسرور۔ ضلع سیالکوٹ





# سہارنپور مسیحی میلہ ۱۹۱۴ء

## اپریل ۹ شام سے اپریل ۱۲ شام تک

خداوند فرماتا ہے کہ میں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔ اس وعدے پر بھروسہ کر کے آپ کو دعوت دی جاتی ہے کہ آپ اس میلے میں تشریف لائیں اور اوروں کے لانے کے لئے کوشش کریں۔

## جلسہ جات

(۱) شامیانے کے نیچے بڑے جلسے اور مختلف جگہوں میں جزوی جلسے ہونگے۔

۲- گرجے میں انگریزی عبادت ہوگی۔

۳- بھجن منڈلی اور بازار میں منادی ہوگی۔

## پروگرام

صبح ساڑھے سات سے سوا آٹھ

۷-۳۰ سے ۸-۱۵ عبادت شامیانے کے نیچے

۸-۳۰ سے ۹-۳۰ مطالعہ کلام شامیانے کے نیچے

شام ۲ سے ۳ جزوی جلسہ جات

۴ سے ۶ شہر میں بھجن منڈلی اور منادی

۵ سے ۷ گرجے میں انگریزی عبادت۔

۸ سے ۹-۳۰ جلسہ عام شامیانے کے نیچے۔

## رہائش اور کھانا پینا

خدا کی بادشاہت کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اس خوشی پر موقوف ہے جو خدا کی طرف سے ہوتی ہے۔ اسی اصول کو مدنظر رکھ کر رہائش اور کھانے پینے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

جو اس قسم کے جلسوں کا انتظام کرتے ہیں ان کو معلوم ہے کہ انتظام کیسا ہی کیوں نہ کیا جائے۔ ہر ایک کی مرضی کے موافق نہیں ہو سکتا کسی کو کسی بات میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور کسی کو کسی بات میں گھر گھر ہی ہے۔ اور پردیس پردیس ہی ہے پھر اوپر سے قحط ستا رہا ہے سو نہایت سادگی سے انتظام کرنا مشکل ہے تو بھی جہاں تک ہو سکے کوشش کی جائیگی کہ سب آرام سے رہیں کھائیں پئیں اور جلسوں میں شریک ہوں۔

## یوروپین سٹائیل

ہندوستانی ہوں یا انگریز ہوں اگر پیشتر اطلاع دیں گے تو آپ کے لئے اس سٹائیل پر رہائش اور کھانے پینے کے انتظام کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ رہائش کے لئے کل ایام کے واسطے دو روپیہ اور کھانے پینے کے لئے روزانہ سوا روپیہ لیا جائیگا۔

## دیسی رہائش۔

اگر کوئی رات کو بلا چارپائی شامیانے کے نیچے لیٹینگے تو ان کی رہائش کے لئے کچھ نہیں لیا جائیگا۔ جو چارپائی اور رہائش کے لئے جگہ طلب کرینگے ان سے آٹھ آنہ فی کس ایام کے لئے جائینگے۔

## تنبو کی درخواست

سہارنپور مشن احاطہ بہت خوشنما ہے۔ ہرے بھرے درختوں سے پر فطرت کے عاشق بلا چارپائی اور بلا تنبو ان پیڑوں کے نیچے پڑے رہ سکتے ہیں۔

مدرسہ علم الٰہی اور انڈسٹریل سکول کھلے رہنے سے ان دونوں مکان کے اندر رہائش کا انتظام کرنا بہت مشکل ہے۔ اگر کسی صاحب کے پاس تنبو ہو اور بآسانی اسے لا سکتے ہیں تو ضرور لائے

## سودیشی کھان پان

امیری انتظام میں جیسے دیگر غریب کا شریک ہونا تو دشوار ہے مگر تھوڑی بہت خود انکاری کر کے امیر کا غریب کے ساتھ چار دن کے لئے کھانے پینے میں شریک ہونا ناممکن نہیں۔ اسی اصول کو مدنظر رکھ کر جہاں تک ہو سکتا ہوگا دیسی طریق پر کھانے پینے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ خوشنما فطرتی شامیانہ یعنی پیڑوں کے نیچے دری یا فرش بچھا کر دسترخوان تیار کیا جائیگا۔ ایک وقت کے کھانے کے لئے گوشت اور روٹی پیٹ بھر کر دو آنے میں۔ یا دال روٹی اور بھجیا تینوں چیزیں ڈیڑھ آنے میں ملینگی۔

بارہ برس سے کم عمر والے بچوں کے لئے جو روٹی کھانے کے قابل ہیں۔ نصف نرخ ہوگا۔ اگر کوئی چاہے کہ ان کے واسطے کوئی اور خاص چیز پکائی جائے تو وقت پر اطلاع دینے سے پکا دینے کی کوشش کی جائیگی۔

چاء ایک پیالہ دو پیسے کو اور بسکٹ ایک پیسے کو دو ملینگے۔ اگر کوئی خاندان یا چند اشخاص ملکر اپنے لئے کھانے پینے کا کوئی اور انتظام کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو پوری اجازت ہے۔

علاوہ کمیٹی کے انتظام کے یہاں پر حلوائی شہر سوڈا واٹر وغیرہ کی دکانیں بھی ہونگی۔ اور ریلوے سٹیشن بھی بہت قریب ہے سو اگر کوئی چاہیں تو ان کو اپنے آرام و آسائش کے لئے پیسے خرچ کرنیکا بہت موقع ملیگا۔

## ریلوے کنسیشن

ان دنوں میں ایکسٹرا کنسیشن ملجائیگا۔

## والنٹیرس

یہاں کے بہت سے مسیحی جوانوں نے ارادہ کیا کہ میلے کے موقعہ پر طرح طرح سے آپ کی خدمت کریں سو آپ بلا توقف ان سے خدمت لیجئے (فقط ان سے حقہ نہ بھرائیں)

## دعا

میلے کی کامیابی آپ کی دعا پر منحصر ہے۔ پس اس کو خاص یاد کیجئے "مانگو تو تمہیں دیا جائیگا"۔

## چندہ

اس میلے کو فراہم کرنے کے لئے زر کی بھی ضرورت ہے اگر آپ کچھ مدد کریں گے تو بڑی خوشی سے قبول کی جائیگی۔ چندہ پادری ٹی ای ربیل کنونشن کے خزانچی اسپاٹر کے نام بھیج دیجئے۔

## ایک پوسٹکارڈ

آپ کی رہائش اور کھانے پینے وغیرہ کا انتظام تب ہی سہولیت کے ساتھ ہو سکیگا۔ جب آپ مہربانی کر کے اپنے آنے کی خبر کم از کم پہلی اپریل تک کنونشن سیکرٹری اے۔ پی۔ مشن سہارنپور کے پتہ پر ایک پیسے کے ایک پوسٹ کارڈ پر لکھ بھیجینگے۔

---

# دو جوان افسر

ملک ہندوستان کے ایک مشہور حصہ میں ستہ تھی۔ مگر جنگی فضا تھی۔ اور جس موقعہ پر پہاڑیوں سے گوروں کی فوج سے ایک خفیف سی لڑائی ہوئی تھی اُس کے نزدیک ہی ہسپتال کا ایک خیمہ شتابی سے کھڑا کر دیا گیا تھا۔ لیکن ہوا نہایت ہی کم تھی اور اُس میں تازگی ذرا بھی نہ تھی۔ تاہم دو ڈاکٹر صاحب بہ بردی کا کام کر رہے تھے۔ کیونکہ جو زخمی گورے لائے جاتے وہ اُن کی فوراً مرہم پٹی اور تیمارداری کرتے تھے۔

ایک چٹائی کے بستر پر ایک جوان افسر پڑا ہوا تھا۔ اور نہایت دکھ میں تھا۔

ڈاکٹر صاحب نے ذرا جھک کر کہا کپتان صاحب کیا میں آپ کا سر ذرا اونچا کر دوں۔

اُس نے کمزور آواز سے جواب دیا کہ نہیں آپ کی مہربانی ہے۔ آپ اور بیچاروں کی مدد کیجئے۔ جو کچھ آپ میرے واسطے کر سکتے تھے۔ آپ نے کیا اور نہایت عمدہ طور سے کیا ہے لیکن مجھے بخوبی معلوم ہے۔ کہ جلد میں اپنے وطن میں پہونچ جاؤنگا۔ از راہ عنایت میری پلٹن کے دو سپاہیوں کو بلا دیجئے۔

ڈاکٹر صاحب نے دریافت کیا کون سے دو کو ایک تو مارشل کو اگر وہ زندہ ہے۔ دوسرے پرنس یا بروس کو۔ اور یہ حکم بھی دیجئے کہ مجھے کھلے میدان میں باہر لے جاویں۔ کیونکہ میں وہاں دم توڑ سکونگا۔ نہیں انکار نہ کیجئے۔ کیونکہ میں لاعلاج ہو گیا ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ میرے جسم سے لہو بہہ رہا ہے۔ اور میں ضرور مر جاؤنگا۔ اور تب مسکرا کر کہا کہ دنیا میں ہم اُسے موت۔ مگر اوپر آسمان پر اُسے زندگی کہتے ہیں۔

اُس کی درخواست کے موافق کیا گیا خیمہ سے باہر تھوڑے فاصلہ پر دو گوروں نے نہایت احتیاط سے اُسے ایک گدے پر زمین پر لٹا دیا۔ جب اُنہوں نے اُسے اٹھایا تو درد کی شدت سے وہ بے ہوش ہو گیا۔ مگر جب پھر ہوش میں آیا تو آہستہ سے کہا۔

مارشل میرے خیمہ کی چھوٹی لالٹین اور میرے بستے سے وہ موقعہ لیکر میرے پاس آؤ۔

اس تندآور گورے نے اپنے عزیز افسر کے برابر گھٹنے ٹیک کر کہا کپتان صاحب میں وہ آیات زبانی دوہرا سکتا ہوں اور میری جیب میں میری چھوٹی انجیل بھی ہے۔

کچھ مشکل سے کلام کر کے افسر نے کہا میرے لئے مقدس متی کے ۱۱ باب کی چند آخری آیات پڑھیے۔ اور اس موقعہ کو بھی جہاں گنہگاروں کے دوست کا ذکر ہے اور اسی باب کے آخر سے تھوڑے سے پہلے ہے۔

مارشل چھوٹی لالٹین لے آیا۔ اور جلدی سے انگلی پھیر کر موقعہ نکال لیا اور کچھ خوشی بھری آواز سے کہا۔ صاحب مجھے موقعہ مل گیا ہے۔ محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا دوست۔

کپتان صاحب نے کہا۔ ہاں یہی ہے۔ بعد میں بہت آہستہ آہستہ ۲۸ اور باقی آیتوں کو پڑھو۔

مارشل نے بڑی تعظیم سے اُن آیات کو پڑھا۔ تب کپتان صاحب نے جو قریب المرگ تھے نرم آواز سے کہا۔ یہی یہی میرا دوست ہے گنہگاروں کا دوست۔ اُس کے باپ نے سب کچھ اسے سونپا ہے اور تب اُس کی بلاہٹ ہے کہ میرے پاس آؤ۔ ہاں اے خداوند دس برس گذرے کہ میں نے تیری بلاہٹ کو قبول کیا۔ اور تو نے ان برسوں کو بڑا مبارک کیا۔ اب میں پھر کہتا ہوں جیسا میں ہوں اے برّے خدا میں آتا ہوں پھر سپید لب ہلنے لگے۔ اور اُن کے منہ سے کان لگا کر مارشل نے یسوع کا نام سنا۔ اور تب زمین پر اُن کی آواز بند ہو گئی کیونکہ وہ گنہگاروں کے دوست کی حضوری میں داخل ہو گئے تھے۔

یہ دونوں گورے اس قریب المرگ افسر کی تیمارداری میں ایسے مصروف تھے کہ انہیں خبر نہ تھی کہ تاریکی میں ایک تیسرا شخص بھی نزدیک ہی گھٹنے ٹیکے ہے۔ لیکن جب اُنہوں نے ایک آہستہ آہ بھرنے کی آواز سنی تو مارشل اُس کی طرف متوجہ ہوا اور چھوٹی لالٹین کچھ اونچی اٹھا کر اس نے سلامی دی۔ اور کہا لفٹنٹ گریس صاحب مجھے معاف کیجئے۔ میں نے آپ کو آتے نہیں دیکھا تھا کپتان صاحب ابھی عالم فانی سے گزر گئے ہیں اور ہم نے بتا جانا پسند نہیں کیا۔

اس جوان افسر نے جواب دیا کہ میں موجود تھا۔ اور میں نے اُنکا آخری کلام سنا ہے۔ اور وہ آیات بھی سُنیں جو تم نے اُن کی ہدایت سے پڑھیں۔ اگر تم کو تکلیف نہ ہو تو قبل اس کے کہ ہم یہاں سے رخصت ہوں ان آیتوں کو میری خاطر پھر پڑھو۔ وہ مجھے اپنی عزیز والدہ اور کپتان صاحب یاد دلاتی ہیں۔

ایک مرتبہ اس مسیحی سپاہی نے اس عجیب دعوت کو پھر پڑھا جس نے بہت سے گنہگاروں کو امید اور تسلی بخشی ہے۔

ذرا توقف کر کے جوان افسر نے کہا مارشل میں تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کپتان سے بہتر میرا کوئی عزیز دوست نہیں ہوا۔ اُس نے مجھ سے اکثر اپنے نجات دہندہ کی گفتگو کی اور اُس کے پاس آنے کی محبت سے منت کی۔ مگر افسوس میں ہمیشہ ٹالتا رہا لیکن جس وقت میں یہاں گھٹنے ٹیکے تھا تو کسی نہ کسی وجہ سے جب اسے ایسی خوش موت مرتے دیکھا تو میں نے یہ محسوس کیا کہ اگر میں اس وقت خداوند مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول نہ کرونگا تو پھر ہرگز موقعہ نہ ملیگا۔ اور جب تم دونوں خاموش اُس کے پاس کھڑے تھے میں نے دل میں اُس کے الفاظ دہرائے۔ جیسا میں ہوں (اور اس میں ذرا شک نہیں کہ میں بڑا ہی گنہگار ہوں۔) اے برّے خدا میں آتا ہوں۔

اُس تندآور گورے نے بڑی دلسوزی سے کہا خداوند کی حمد ہو اور بعد میں اس نے جب اس جوان افسر کی باقاعدہ زندگی اور خدمت دیکھی تو بارہا خداوند کی درگاہ میں اُس کا شکریہ ادا کیا ایک مرتبہ انگلستان میں اپنے ایک اگلے ساتھی کو یوں لکھا۔ اس خفیف لڑائی کے چند ماہ کے بعد لفٹنٹ گریس ترقی پا کر ہمارے کپتان مرحوم کی جگہ مقرر ہو گئے۔ دعا کی مجلسوں میں برابر شامل ہونے لگے کیونکہ ہمارے کپتان کے بستر مرگ کے پاس لفٹنٹ گریس کی نئی زندگی شروع ہوئی اور تم اُس کے چہرے کو دیکھ کر معلوم کر سکتے ہو کہ وہ ہمارے خداوند اور مالک کی خدمت کرنے میں کیسے شادمان ہیں۔

راقم ایک مترجم۔

# نظم بہ تعلیم نسوان

تیغ زور دستم اُٹھاؤ اُٹھاکر علم کرو۔
بچیاں کے شوق سے تم سر قلم کرو۔

ورنہ خدا کے واسطے ان پر رحم کرو
جاہل نہ ان کو رکھو نہ اتنا ستم کرو

ثابت ہے اس میں صاف نہیں قال وقیل ہے۔
بے علم گو شکیل ہو پھر بھی ذلیل ہے

بے علمی ہے تو مخزن دکان گناہ ہے۔
یہی شے ہے جس سے طبقۂ نسوان تباہ ہے۔

اچھا سلوک تم نے کیا مردو واہ ہے
کرتوت سے تمہاری خدا کی پناہ ہے

گر یہ سوچو سمجھو اور خدا سے فدا ڈرو۔
کیا کرتے ہو عقل کی باتیں ذرا کرو

اے فرد و تم بیاج ہو عورت ہی مول ہے۔
عورت ہی تو گو آپ کا بھلا سکول ہے۔

عورت نہ ہو تو صاحب خانہ مفلول ہے
اور گھر خاک دھول بلکہ ان کا پھول ہے

اولاد بد تمیز ہے اور بے شعور ہے۔
ماؤں کا ڈھنگ بچوں میں ہونا ضرور ہے

ہے مرد گھر مکان تو عورت مکین ہے۔
ہے مرد آسمان تو عورت زمین ہے۔

خاتم اگر ہے مرد تو عورت نگین ہے
مونس ہے غمگسار ہے اور ہمنشین ہے۔

قدرت نے ایک سانچے میں دونوں کو ڈھالا ہے۔
گر یہ نہ ہو تو دال میں کچھ کالا کالا ہے۔

تم بادشاہ اگر ہو تو عورت وزیر ہے۔
تم ہو اگر گلال تو عورت عنبیر ہے۔

تم آفتاب ہو تو وہ ماہ منیر ہے
حالی دماغ تم ہو تو وہ روشن ضمیر ہے

ہم سنگ ہر طرح دست و در صفات ہو
تم ڈال ڈال گر ہو تو وہ پات پات ہو۔

عورت ہے تاج مرد اگر تاج دار ہے۔
ہے مرد اگر گلاب تو عورت ہزار ہے۔

گلشن اگر ہے مرد تو عورت بہار ہے
قمری ہے وہ یہ سرو لب جوئبار ہے

عورت چنبیلی مرد گل آفتاب ہے۔
سچ پوچھ انہیں سے زینت باغ شباب ہے

انسان اگر ہے چاند تو عورت ہے چاندنی
ہے مرد آفتاب تو عورت ہے روشنی

انساں نخل گلاب تو عورت ہے سوسنی
دولت یہی ہے جس سے کہلاتے ہیں تم غنی

جوہر اگر ہے مرد تو عورت ہی آب ہے۔
عورت نہ ہو تو مرد کا مردہ خراب ہے

مہرالنسا جہان میں نورجہاں ہوئی۔
اور چاند بی بی رو کش شیر زیاں ہوئی

نوڈلشیا سی دوسری پیدا کہاں ہوئی
یہی ہی لاکھوں مردوں پہ جو حکمراں ہوئی

شہری بہن غیرت اہل فرنگ ہے۔
وکٹوریہ سے مردوں کی بھی عقل دنگ ہے۔

بے علم بیوی گھر میں جو شوہر کے آتی ہے۔
لیکن وہ اپنے آتی ہی سب کو دکھاتی ہے

جب ساس چیخ چیخ کے سر کو کھجاتی ہے۔
بجلی کی طرح ایک کی سو سو سناتی ہے۔

دیور سے جو رواتی تو نند دل سے بیر ہے۔
اے صاحبو دیکھو کیسی جہالت کی سیر ہے۔

بے علم عورتوں کے کرشمے عجیب ہیں۔
نخرے نرالے ناز نہایت غریب ہیں

ڈرتا ہوں یاد کر کے نہایت مہیب ہیں۔
جو دیکھتے ہیں سچ ہے بڑے بدنصیب ہیں

بیوی سمجھتی ہے کہ وہ غمزے دکھاتی ہے۔
شوہر سمجھتا ہے کہ بلا سر پہ آتی ہے۔

لازم ہے تم کو عزت و حرمت بڑھاؤ تم
شایاں یہی ہے تم کو کہ گھر کو بناؤ تم۔

شائستگی جو سوتی ہے اس کو جگاؤ تم
عورات کو پڑھاؤ پڑھاؤ پڑھاؤ تم۔

حق کہنا مانو تمہاری رفیق ہیں۔
ہمدم ہیں زرد و ارشنق شفیق ہیں۔

ایم۔ این۔ ہوز۔ ہاپیڈ۔ ریاست کپورتھلہ۔

---



---

## التماس

نورافشاں کے خریداروں سے التماس کی جاتی ہے کہ اپنے اپنے مفصل پتے ارسال کریں۔ کیونکہ نئی چیٹ چھپنے والی ہیں۔ امید کہ سب خریدار اس ہی مہینے میں اپنے اپنے پتے ضرور بھیجدینگے۔

مینیجر۔ نورافشاں۔

## رسیدزر ۱۹۱۴ء

| | |
|---|---|
| بابو پیارے لال | ۲/عہ |
| مسٹر جارج ایچ فارمر | ۸/عہ |
| پادری پریم مسیح | ۸/عہ |
| جیمس ٹیلر اسکوائر دسکاؤنشٹن | ۸/للعہ |
| بابو دیوی دتا | ۸/عہ |
| مسٹر ایم این سود | ۸/عہ |
| مسٹر پی نثار علی | ۸/عہ |
| مس ایم ایس ڈاکل | ۸/عہ |
| منشی ملارام | ۸/عہ |
| جان ڈگنڈیل | ۲/عہ |
| بابو دھرم سنگھ | ۸/عہ |
| مسٹر بی ایل دت | ۲/عہ |
| بابو گوپی چند | ۸/عہ |
| میاں دھرم سنگھ | ۸/عہ |
| مستری ایم اج | ۸/عہ |
| بابو آر بے سالومن | عہ |
| مسٹر ڈبلیو پیٹر | ۸/عہ |
| مسٹر دیوالال | ۸/عہ |
| ستی رام | ۲/عہ |
| پادری پربھودت | ۸/عہ |
| بابو ابراہیم لاڈوہ | ۸/عہ |
| جے ناظم الدین | ۲/عہ |
| پادری ایم جے گولڈ سمتھ | ۸/معہ |
| پادری جے مکنتوش | ۸/عہ |
| پادری جے این کنہ | ۸/عہ |
| پادری ولیم ڈیگلی | ۸/عہ |
| مس اے ہیل | صہ |
| مسٹر ایچ سالومن | ۸/عہ |

| | |
|---|---|
| مسٹر صابر مسیح | ۸/عہ |
| پادری جبیری سنگھ | ۸/عہ |
| مسٹر ٹی سمتھ | ۸/عہ |
| ڈاکٹر فلپ سیموئیل | ۸/عہ |
| مسٹر ٹامس مدراسی | ۸/عہ |
| مسٹر عمانوایل کے لال | ۸/عہ |
| نارتھ انڈیا کرسچن بک سوسائٹی | ۱۴/ |
| مسٹر ٹی ایم ایلگزنڈر | ۸/عہ |
| بابو عیسےٰ داس | ۲/عہ |
| بابو بہاری لال | ۱۱/عہ |
| پاسٹر دھرم سنگھ | ۲/عہ |
| مس ایم ایل ہیرس | ۸/عہ |
| مسٹر ولیمس | ۸/عہ |
| مسٹر جوزف لوک | ۸/عہ |
| پادری ایچ ایس نیسبت | ۸/عہ |
| پادری احمد شاہ | ۸/عہ |
| مسٹر اے پیٹر | ۱۵/ |
| مسٹر ایس مسیح | ۸/عہ |
| مسٹر پی تھارنی | ۸/عہ |
| سردار اُتم سنگھ | ۸/عہ |
| پادری ولیم ڈگلس | ۸/عہ |
| مسٹر آئی بی سالومن | ۸/عہ |
| پادری اے برسکو | ۸/عہ |
| بابو خیر دین | ۸/عہ |
| مسٹر ایلفرڈ | ۸/عہ |
| مسٹر پی متھابل | ۸/عہ |
| پادری آر ایچ میکالیسٹر | ۲/عہ |
| پادری جے ایف ٹیلر | ۲/عہ |
| سردار بوٹا سنگھ | ۸/عہ |
| پادری اے پی گیلسو | ۸/عہ |

| | |
|---|---|
| پادری جاتی رام | ۸/عہ |
| لیڈی ہزار سنگھ | ۸/عہ |
| ہیڈ ماسٹر مشن سکول انبالہ | ۱۴/لعہ |
| پادری سیموئیل جیوا | ۸/عہ |
| مس اے ایم کر | عہ |
| پادری جے ایم ڈین | ۸/عہ |
| مسٹر ٹی سنگھا | ۸/عہ |
| پادری سی بوپ | ۶/لعہ |
| پادری ایچ سی ویٹی | لعہ |
| بابو جارج فرنکلن | ۸/عہ |
| مسٹر ایم ایل بنرجی | ۵/لعہ |
| پادری پی سی اوپل | ۸/عہ |
| تنسیو چارلس | ۸/عہ |
| مسٹر ایس داؤد سنگھ | ۲/عہ |
| پادری ایف جی ہکیسکی | عہ |
| رنگ محل ہائی سکول لاہور | للعہ |
| سی ایم ہسپتال جنڈیالہ | سہ |
| مسٹر پی سی چیٹرجی | ۸/عہ |
| مسٹر موہن لال | ۸/عہ |
| پادری جے ایس سی بینرجی | ۸/عہ |
| مسٹر ایم پال | ۸/عہ |
| پادری فضل الدین | ۸/عہ |
| ڈاکٹر ای سی جوشوا | ۸/عہ |
| ریڈنگ روم گورداسپور | ۸/عہ |
| مسٹر آر سیمین | ۸/عہ |
| ای ٹی بوف اسکوائر | ۸/عہ |
| مس اے ایس ایکن | ۸/عہ |
| کوڑھی خانہ سباتھو | ۸/عہ |
| برنگ ہائی سکول بٹالہ | ۸/عہ |
| سکرٹری پنچ مشنری سوسائٹی لاہور | ۸/عہ |



# نئی کتابیں

**ہند میں سنڈے سکول**۔ من تصنیف ایڈورڈ لے آئینٹ صاحب۔ رومن اردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کیلئے پڑھتم بچونکو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴ر ۶ر ۹ر ۸ر +

**صحبت حسبی** } من تصنیف قاضی میر محمد۔ کونبھی۔ فارسی اردو قیمت ۴ر صفحہ ۹۲۔ یہہ نہایت مفید کتاب ہے۔ جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیئے +

**انجیل برنباس** } من تصنیف عبدالاحد از قاہرہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی۔ پادری تخیس صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۲ر +

**مسیح کی تعلیم** } من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جس کو ڈاکٹر ڈبلیو ہینٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اردو۔ رومن بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴ر۔ اردو ۹ر اور ۱۲ر یہہ کتاب نہایت ضروری۔ ہر ایک مسیحی کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

**خاندانی فرائض** } ۱۲۰ صفحے قیمت اردو ۴ر ۸ر ۱۲ر رومن ۴ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنادیں تو زندگی کی خوشی اور بہار کبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی رہایش کا گھر رکھے اور کسطرح پاوے؟ کتاب کی قیمت صد ہا گنی قیمتی ہے +

**ویدک شائستگی** قیمت رومن اردو ۸ر +

**ویدونکی اصل** ۔ فارسی اردو قیمت ۸ر +

**ذات وچار** ۔ فارسی اردو قیمت ۲ر +

**جنرل گارفیلڈ** صاحب کی سوانح عمری فارسی اردو قیمت ۳ر +

**دائی گری** } من تصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براون صاحبہ ساکن لودیانہ رومن اردو ۸ر فارسی اردو ۸ر +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے۔ ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اسلئے ہر ایک خاندان میں اسکی ایک جلد ہونی چاہیئے +

**ہدایت تیمارداران** } یہ کتاب اس نیت سے تصنیف کیگئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مدد دیجاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہے۔ ہر ایک گھر انہیں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں۔ رومن اردو قیمت ۸ر یہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہے امید ہے کہ بہت جلد چھپکر تیار ہو جائیگی

## دیگر کتابیں

ابن حور اردو ۸ر + شعاع نور حصہ اول و دوم ۵ر
رامبس کروسو ۱۲ر + طیطس رفیق صلیب ۸ر
طلائی شمعدان ۴ر + تحقیق الاسلام حصہ اول ۲ر
مارکوپولو کا سفرنامہ ۸ر + مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی ۱ر
روح سے معمور زندگی ۴ر + القاب مسیح ۴
طریق دعا ۴ر + بائبل کس طرح پڑھنی چاہیئے ۴
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر
پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی۔ گورمکھی حروف۔ ایم بوٹا شاہ کے اردو کا ترجمہ ہے۔ مجلد بورڈ ۔ ۴ر +

# دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک .. عہ
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک ... عـ
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد .. بے
غیر ممالک سے معہ محصولڈاک .. .. .. ہے

## شرح اُجرت اِشتہارات

| مقدار اشتہارات | سہ ماہی | ششماہی | سال تمام |
|---|---|---|---|
| کالم کا آٹھواں حصہ | سے ر | صہ ر | ملے ر |
| چوتھائی کالم | صہ ر | ملے ر | للعہ ر |
| نصف کالم | مے ر | للعہ | عہ |
| پورا کالم | للعہ | عہ | للعہ |
| پورا صفحہ | للعہ | عہ | ما ر |

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ ر- ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ :- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری- (۱) نامہ نگاروں کو چاہیے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایکطرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط و کتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہئے ورنہ جواب نہیں دیا جاسکتا (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہو چاہیے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذ و نپر ہوں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جسکے پڑھنے کی دقت ہوتی ہو مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہو +

# مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اُردو الہ آباد سے شایع ہوتا ہو- اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ سے لیکر دو روپیہ تک ہی- نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور ہسوا یوپی سے طلب کرسکتے ہیں +

# تواریخ کلیسا

یہہ کتاب رومن اُردو میں چھپ کر تیار ہوگئی ہے- اِس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک دئے ہیں- قیمت عہ ر +

# باغِ دل

## دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اُردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہو اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہو- اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں- فی کاپی ۱۲ر چارج کیا جاتا ہے- درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں- اور زیادہ کی بھی ضرورت ہو بیشک ہندوستانی مستورات کیلئے مخصوص ہو قیمت ہر حالتمیں پیشگی لیجائیگی- نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہو- باغِ دل کے چاروں نمبر ۱۹۱۲ء کے ۲ر فی نمبر لیا جاتا ہو +

درخواستیں بنام پادری ای- ایم ویری ڈی ڈی آنریری سکرٹری سی- ایل- ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں +

# پریسبیٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہو اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہو- اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پاسکتے ہیں ۴۰ برس میں اس فنڈنے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہو اگرچہ ممبران نے صرف ۷۰ ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہو اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۲ ہزار روپیہ نقد موجود ہو- ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہوسکتا ہو- اور نئے پراسپکٹس اردو و انگریزی مینیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم- اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

# سی- بی- ہائی سکول لودیانہ

قایم شدہ ۱۸۷۵ء

## تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

### حرفتی کارخانجات

شرح- خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ صہ ر اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ ر یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا کروئل وکیرم وغیرہ و دیگر سامان الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزان قیمت پر طیار ہوتا ہو- قیمت رکشا لعہ سے معہ کروئل لعہ +

مزید دریافت کے مینیجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

پادری ای- ایم- ویری صاحب- ڈی- ڈی ایڈیٹر و مینیجر نورافشان کیلئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام داؤد کی بہادر چھپا +